السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک بھائی کا صبح کے وقت نکاح ہوتا ہے باقی دونوں بھائیوں کا رات کے وقت نکاح ہو جاتا ہے کیا اگلے روز تینوں کا مشترکہ ولیمہ ہوسکتا ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے عہد میں اس طرح کے تین اکٹھے نکاحوں کا واقعہ میرے علم میں نہیں اور نہ ان کے مشترکہ ولیموں کا ذکر ملتا ہے مزید یہ کہ ولیمہ کا مقصد نکاح کا مزید اعلان اور تشہیر ہے یہ مقصد جس طرح الگ الگ ولیموں سے حاصل ہو جاتا ہے اس طرح اجتماعی ولیمہ سے بھی ہو پورا ہو جائے گا لہذا جائز ہے (مَاسَکتَ عَنہ فھُوَ عَفو حدیث رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ صفحہ ۳۶۲) کہ جس مسئلہ میں شارع خاموش ہو وہ جائز ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص721

محدث فتویٰ